سوال

میں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ میرے پیچھے بھاگ رہے ہیں اور بعض اوقات تو یہ لوگ میرے خاندان کے ہوتے ہیں، اور بعض دفعہ تو میں انہیں پچانتی بھی نہیں، یہ حادثہ تو عجیب محسوس ہوتا ہے، ان خوابوں میں ان افراد سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے میں ہوا میں اڑتی ہوئی دور چلی جاتی ہوں، کیا اس کا معنی یہ ہے کہ بالفعل اللہ تعالی میری روح کو اڑاتا؟ اسی طرح میں نے ایک خواب یہ بھی دیکھی کہ میرے ساتھ ایک شخص جماع کر رہا ہے، مجھے اس ہولناک خواب سے بہت صدمہ ہوا، کیا اس وقت اللہ تعالی نے میری روح پکڑلی تھی، یا کہ یہ شیطانی وسوسہ ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

یہ اور اس طرح کی دوسری غلط قسم کی خوابیں شیطان کی جانب سے ہیں، اگر مسلمان اس طرح کی خواب دیکھے تو اس کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ اپنے بائیں جانب تین بار تھو تھو کرتا ہوا شیطان اور جو کچھ دیکھا ہے اس کے شر سے پناہ مانگے، پھر اپنی دوسری کروٹ پر ہو کر سو جائے تو یہ اسے کوئی ضرر نہیں پہنچا ئیگی، اور یہ خواب کسی شخص کو نہ بتائے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" نیک اور صالح خواب اللہ کی جانب سے ہیں، اور برے خواب شیطان کی جانب سے، چنانچہ جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو وہ اپنی بائیں جانب تین بار تھو تھو کے اور شیطان اور اس کے شر سے تین بار پناہ مانگے تو وہ اسے کوئی ضرر نہیں دے گی "

صحیح بخاری کتاب بدء الخلق حدیث نمبر (3049).

اور اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے ساتھ کوئی شخص جماع کر رہا ہے، تو یہ ایک طبعی امر ہے، کیونکہ عورت کو بھی مرد کی طرح احتلام ہوتا ہے، اور احتلام نیند میں جنسی کام کے تخیل کو کہا جاتا ہے

حدیث میں ہے :

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگیں :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا، اگر عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا عورت پر غسل واجب ہو گا؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب وہ پانی دیکھے "

صحیح بخاری کتاب العلم حدیث نمبر (127).

شیخ بسام کہتے ہیں :

"احتلمت "کا معنی یہ ہے کہ :

نیند میں دیکھی جانے والی اشیاء کو احتلام سے تعبیر کیا ہے، یہاں مراد یہ ہے کہ جب مرد کی طرح عورت نیند میں جماع دیکھے، اس لیے جب عورت نیند میں ایسا کام دیکھے اور اس خواب کی بنا پر اسے احتلام ہو جائے تو اس پر غسل واجب ہوگا

لیکن اگر یہ خواب انزال کے بغیر ہو اور کوئی چیز خارج نہ ہوئی ہو تو پھر غسل نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب پانی دیکھے "

دیکھیں : توضیح الاحکام (297/1).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

11731